TN - 1 (NIFA) 2013

NIFA

آلوچے کی بہتر پیداوار کیلئے چند مفید سفارشات

مرتبہ

ڈاکٹر سید اعظم شاہ　ڈاکٹر وصال محمد　اورنگ زیب

جوہری ادارہ برائے خوراک و زراعت (نیفا) پشاور

پیش لفظ

اللہ تعالی نے ہمارے ملک پاکستان کو انتہائی زرخیز زرعی زمین عطا فرمائی ہے۔ ہماری زمین فصلات اگانے کی تمام صلاحیتوں سے بھرپور ہے۔ سونے پہ سہاگہ یہ کہ ہمارے کسان بھائی اپنے محدود وسائل کے باوجود انتہائی محنتی اور جفاکش ہیں۔ لیکن جدید زرعی ٹیکنالوجی خصوصاً کھادوں کے متوازن استعمال کے بارے میں کم آگاہی کی وجہ سے وہ توقع کے مطابق پیداوار حاصل نہیں کر پا رہے۔ مغربی ممالک کی زراعت کے میدان میں ترقی کی اصل وجہ وہاں کے کسانوں کا کھادوں کے صحیح اور متوازن مقدار کے بارے میں بھرپور آگہی ہے۔ اگرچہ ہمارے ہاں اکثر کسان / زمیندار باغات میں کھادوں کے استعمال کی اہمیت سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔ لیکن زیادہ تر کسان انکی صحیح مناسب مقدار استعمال سے ناواقفیت کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ کھادوں کی اہمیت، افادیت، متوازن مقدار اور وقت کا صحیح علم ہی بہترین فصل کے حصول کی ضمانت ہے نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں ہی وہ بنیادی اجزاء ہیں جن کے مناسب اور متوازن استعمال سے ایک بہترین فصل حاصل ہو سکتی ہے۔ ان کے علاوہ دوسرے عناصر صغیرہ بھی فصل کی پیداوار میں کافی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مگر باوجود اس کے کہ یہ کھادیں وافر مقدار میں ہر گاؤں میں موجود ہوتی ہیں اس کے باوجود فصل کی پیداوار میں کمی آج بھی ہمارے کسان بھائیوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ جس کا بڑا سبب کھادوں کا غیر متوازن استعمال ہے۔ کسان بھائیوں کی اس بارے میں آگہی انتہائی ناگزیر ہے۔ اس کتابچے میں کسانوں کی رہنمائی کیلئے وہ تمام رہنما اصول درج کئے گئے ہیں جن پر عمل کر کے کسان اپنی محنت کا بھرپور پھل حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر کسان بھائی اس کتابچے میں موجود کھادوں کے متوازن استعمال، مقدار، وقت اور صحیح استعمال کے رہنما اصولوں پر عمل کر لیں تو یقیناً پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔ جس سے سب کا فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر احسان اللہ
ڈائریکٹر نیفا، پشاور

آلوچے کی بہتر پیداوار کیلئے چند مفید سفارشات

آلوچہ پت جھڑ پھلوں میں سب سے مشہور پھل ہے۔ معاشی لحاظ سے اس کا شمار پاکستان اور بالخصوص خیبر پختون خواہ کے اہم پھلوں میں ہوتا ہے۔ آلوچہ اپنی لذت اور ذائقے کے ساتھ ساتھ غذائیت سے بھی بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں نمکیات اور وٹامنز وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ آلوچہ معتدل موسمی علاقوں کی پیداوار ہے۔ صوبہ خیبر پختون خواہ میں آلوچے کے باغات تقریباً 3.7 ہزار ہیکٹر کے رقبے پر پھیلے ہوئے ہیں۔ جن میں پشاور، نوشہرہ، مردان اور چارسدہ کے علاقے نمایاں حیثیت کے مالک ہیں۔

آلوچے کی اقسام

صوبہ خیبر پختون خواہ میں آلوچے کی کم وبیش پندرہ اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔ جن میں فضل منانی، ریڈ بیوٹی، بلکسی، سٹینلی اور فارموسا اپنے ذائقے اور زیادہ پیداوار کی وجہ سے بے حد مقبول ہیں

بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے چند اہم سفارشات

نیفا کے سائل سائنس ڈویژن میں آلوچے کے باغات پر کی گئی سالہاں سال کی تحقیق کی روشنی میں اس کی بہتر پیداوار کے حصول کیلئے مندرجہ ذیل سفارشات مرتب کی گئی ہیں۔

☆ **شاخ تراشی:** آلوچے کے درخت کی سالانہ شاخ تراشی نہایت ضروری ہے۔

اس سے فصل میں جان آجاتی ہے درخت ہشاش بشاش اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔ اور آنے والی فصل کا پھل بھی معیاری ہوتا ہے

☆ **چونا کرنا:** Gumosis یعنی "چیڑ" آلوچے کی پیداوار میں کمی کی ایک اہم وجہ ہے۔ جو کہ باغبانوں کیلئے ایک قابل تشویش مسئلہ ہے۔ دسمبر کے مہینے میں درختوں کے تنے پر چونے کی لپائی کرتے وقت اس میں تمیں گرام کاربن آکسی کلورائیڈ (COC) اور لاربین 50 ملی لیڑ فی 10 لیٹر پانی میں ملا دیا جائے تو اس سنگین مسئلے پر قابو کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ "چیڑ" پر قابو پانے کیلئے چونے کے بغیر صرف لاربین اور 50 ملی لیٹر COC پودے کے تنے پر جہاں تک چیڑ کا حملہ ہو سپرے بھی کرنا چاہیئے۔

☆ **کیڑے مار ادویات کا سپرے:** جونہی پودے پر پھول اور پتے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ٹھیک اسی دوران فصل پر تھیلیا (Aphids) کے حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مئی اور جون کے مہینے میں شاخوں پر کالے تھیلیا کا حملہ بھی ہوتا ہے جس میں درخت سے تیل سا نکلنا شروع ہو جاتا ہے جو کہ فصل کی پیدواری صلاحیت کو بڑی حد تک متاثر کرتا ہے۔ اس کی روک تھام کیلئے بروقت کیڑے مار ادویات کا سپرے ایک لازمی امر ہے۔ اس ضمن میں کاشتکار بھائیوں کو چاہئے کہ ادویات Ameta/Aceta 30 گرام اور chloropyrophos 50 ملی لیٹر کے حساب سے دس لیٹر صاف پانی میں حل کر کے 25 دن کے وقفے سے فصل

پر کم ازکم دو سپرے کریں۔ یہ ادویات مارکیٹ میں باآسانی دستیاب ہیں۔مئی کے آخری دنوں میں ایک بہت خطرناک کیڑے "Mites" جسکو مقامی زبان میں باغبان "سگئی" کہتے ہیں۔اکثر کاشتکار بھائی اسے کینسر cancer بھی کہتے ہیں۔اس میں پہلے پتے زرد ہوجاتے ہیں اور پھر گرنا شروع ہوجاتے ہیں اور درخت پر ایک جال سا بن جاتا ہے۔اس کی روک تھام کے لئے بھی بروقت انتظامات کرنا لازمی ہیں۔

پانی کی بروقت ترسیل: باغات کی بے وقت اور بے جا سیرابی ایک اہم مسئلہ ہے۔بعض اوقات کاشتکار وقت سے پہلے اور ضرورت سے زیادہ پانی دے دیتا ہے۔جس کی وجہ سے پھل کمزور اور وقت سے پہلے پک کر گر جاتا ہے۔اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ پانی براہ راست پودے کے تنے سے نہ ٹکرائے۔اسی سے وابستہ ایک اور مسئلہ کاشتکار کی لاعلمی کی وجہ سے پیش آتا ہے۔جس میں وہ آلوچے کے باغات میں کوئی دوسری فصل وغیرہ کاشت کر لیتے ہیں۔اس بات سے بے خبر کہ ہر پودے کی پانی،نمکیات اور کھاد وغیرہ کی ضروریات ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔جسکی وجہ سے آلوچے کی فصل کو خاطر خواہ نقصان پہنچتا ہے۔

کھادوں کا تناسب اور صحیح طریقہ استعمال: کھادوں کا غیر مناسب استعمال آلوچے کی پیداواری صلاحیت میں کمی کا باعث بنتا ہے۔اسلئے کھادوں کی مناسب مقدار اور صحیح وقت کا تعین اچھی پیداوار کی پہلی شرط ہے۔

☆ بذریعہ چھٹہ کھاد ڈالنے کا بہترین وقت باغ میں پھول کھلنے سے پہلے اور میوہ توڑنے کے بعد ہے۔ نیفا کے سائنسدانوں نے تحقیق کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اگر فروری کے مہینے میں پھول کھلنے سے پہلے 25 سے 35 کلو نامیاتی کھاد (F.Y.M) اور تقریباً 400 گرام یوریا (180 گرام نائٹروجن) فی پودا کے حساب سے ڈالا جائے تو اس سے نہ صرف پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ پھل کی کوالٹی جسامت اور رنگت میں بھی بہتری آتی ہے۔ اور پھر جب فصل پک کر تیار ہو جائے۔ تو میوہ توڑنے کے بعد جولائی کے مہینے میں نائٹروجن 180 گرام (400 گرام یوریا، فاسفورس 125 گرام (700 گرام ایس ایس پی) 180 گرام پوٹاش (360 گرام ایس او پی) اور 100 گرام زنک (286 گرام زنک سلفیٹ) ہر درخت کے تنے سے دور درخت کے پھیلاؤ تک نیچے ڈالنا چاہیئے۔ اس سے پودے میں خوراک کی کمی پیدا نہیں ہوتی۔ اور ھم ایک بہتر پیداوار حاصل کر سکتے ہیں

آلوچے کے درخت میں خوراک کی کمی دور کرنے کیلئے نیفا کے ماہرین نے کھادوں کا استعمال بذریعہ سپرے (Foliar application) جیسے جدید طریقہ کار کی کے حوالے سے بھی تحقیق میں

کامیابی حاصل کر لی ہے۔ جس سے بھی حوصلہ افزاء نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ کھاد ڈالنے کے روایتی طریقے کے مقابلے میں کھادوں کا استعمال بذریعہ سپرے

(Foliar application) کرنے کے کئی مندرجہ ذیل فائدے ہیں۔

i. پودا اپنی خوراک دو سے چھ دن کے عرصے میں پوری کر لیتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں خوراک کی کمی واقع نہیں ہوتی۔

ii. کھاد ڈالنے کے روایتی طریقہ کے مقابلے میں Folir application کے ذریعے پودا دس گنا زیادہ خوراک جذب کر لیتا ہے۔

iii. فصل کی پیداوار (فی پودا پھل کی تعداد) پھل کی رنگت اور سائز میں کافی بہتری آتی ہے

اسی طریقہ کار کے مطابق پتے نکلنے کے بعد سے پھل پکنے تک کے عرصے میں وقفے وقفے سے باغات پر مندرجہ ذیل جدول کے حساب سے تین مرتبہ سپرے کرنا چاہیئے۔ ہیومک ایسڈ 0.05% (5 گرام ہیومک ایسڈ) یوریا 0.5% (50 گرام یوریا) اور فاسفورس 0.25% (جو پانی میں آسانی سے حل پذیر ہو) 10 لیٹر پانی میں حل کر کے پودوں پر سپرے کریں۔

امید ہے ہمارے کاشتکار بھائی ان تجربات سے کما حقہ فائدہ اٹھا کر اس اہم پھل کی پیداوار کوالٹی میں بہتری لا کر اپنی آمدن میں اضافہ کریں۔ اس کتابچہ کی تیاری میں مالی معاونت کیلئے ہم اپنے ادارے پی،اے،ای،سی (PAEC) کا تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

Nuclear Institute for Food & Agriculture
P. O. Box-446, G. T. Road, Peshawar, Pakistan
Tel: 92 91 2964060 ; 92 91 2964058 Fax: 92 91 2964059
Email: mails@nifa.org.pk ; director@nifa.org.pk
web: nifa.org.pk